اقبال میر 3a07

جاری

شکریہ آنریبل سپیکر ! سب سے پہلے میں پرائم منسٹر رانا عمار فاروق کو مبارکباد پیش کرتا ہوں سلیکشن کے لیے وزارت عظمی کے اور لیڈر آف دی ہاؤس کے لیے اور ان سے یہ توقع کرتا ہوں کہ وہ انشاء اللہ العزیز آنے والے سیشن میں گرین پارٹی اور بلیو پارٹی کو جو ایک اقتدار اور دوسرے حزب اختلاف میں ہیں ان دونوں پارٹیز کو ایک ساتھ لے کر چلیں گے اور نہ کہ یہ وہ ایک فرق رکھیں گے اس کے درمیان اور اپنے جو ان کے اندر capabilities ہیں اس ہاؤس کو چلانے کے لیے اس کو وہ بااحسن طریقے سے سرانجام دیں گے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر ، Now I turn to Blue Party. جناب حنان علی عباسی صاحب

جناب حنان علی عباسی ، شکریہ جناب سپیکر!

نہ ایسا ہم نے سوچا تھا کہ ہو گیا ایسے
جو ایسے میں ہوا جیسے تمہیں ایسی مبارک ہو

میں اس ہاؤس کی وحدت کی علامت، اور face of Youth Parliament of Pakistan رانا عمار صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائی سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ ہماری پارلیمانی زندگی میں رانا عمار کا کردار بے مثال حیثیت کا حامل ہو گا اور ہمارے یہ امیر کارواں ہمیں اس طریقے سے لیڈ کریں گے جس طریقے سے امارت کا حق ہے اور انشاء اللہ ان پارلیمانی روایات کو جنم لیں گے جو آنے والی یوتھ پارلیمنٹس کے لیے مشعل راہ کی مانند ہوں گی شکریہ۔

جناب سپیکر ، جناب حسن تسنیم احمد صاحب

جناب حسن تسنیم احمد ۔ السلام علیکم ، رانا عمار فاروق صاحب کو میں تہہ دل سے مبارکباد پیش کروں گا کہ انھوں نے یہ عہدہ سنبھالا ۔ اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی توقع رکھوں گا کہ ہماری پوری پارٹی ان کا بھرپور ساتھ دے ان کی جو بھی ذمہ داریاں ہیں ان کو پورا کرنے میں اور ساتھ ساتھ انشاء اللہ انشاء اللہ رانا عمار فاروق صاحب ایک مثال بن کر نکلیں گے اس یوتھ پارلیمنٹ سے اور ساتھ ساتھ یہ بھی چاہوں گا کہ جو بھی ہم سب کے ویو پوائنٹس ہیں اور جو بھی سارے اپنے ویو پوائنٹس رکھتے ہیں ان سب کی ترجمانی رانا عمار فاروق صاحب انشاء اللہ بہت بہتر طریقے سے کریں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر ، محترمہ ماریہ فیاض صاحبہ

Mohtarma Maria Fayyaz: Asslam-O-Alaikum . Honourable Speaker , I would like to congratulate Rana Amaar Faaruq on becoming the Leader of the House . I expect that we will all be working in a democratic environment and I ensure him our full cooperation in achieving the targets that we have set . Thank you.

جناب سپیکر ، حسن جاوید خان صاحب

Mr. Hassan Javed Khan: Honourable Speaker , I would like to congratulate Rana Amaar Faaruq for becoming the Premier of Youth Parliament of Pakistan and I assure him my full confidence in him that under his leadership we will bring a

positive change in our society. Thank you.

جناب سپیکر ، محترمہ مدیحہ شاہد صاحبہ

محترمہ مدیحہ شاہد : السلام علیکم

It goes for both Leader of the House and Opposition Leader. It gives me immence pleasure firstly to have Green party as a very strong Opposition. Secondly, I like to express my sincere felicitations to both the Leaders and I hope we are going to have challenging constructive sessions and something that can trickle our wisdom and intellectual side. Thank you.

جناب سپیکر ، آنریبل ممبرز آپ کو السلام علیکم سے شروع نہیں کرنا چاہیے آپ straight away چیئر کو ایڈریس کیں۔ جناب عبداللہ لک صاحب

جناب محمد عبداللہ لک ، جناب سپیکر ! میں عمار فاروق کو تہہ دل سے اپنی مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں اور ان کو اپنی سپورٹ اور ان کے ساتھ چلنے کا کانفیڈنس دلاتا ہوں میرے خیال میں ان کو بالکل وہ deserve کرتے تھے ان کو میرٹ پر یہ سیٹ ملی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ نہ کہ اپنی پارٹی کو بلکہ پورے ہاؤس کو ساتھ لے کر چلیں گے اور ہماری expectations پر پورا اتریں گے ۔

جناب سپیکر ، جناب محمد عادل صاحب

جناب محمد عادل ، محترم سپیکر ! گزارش یہ ہے کہ میں تہہ دل سے مبارکباد مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں رانا صاحب کو کہ واقع ہی ان کے منتخب ہونے سے یہ بات واضح ہوگئی کہ یوتھ پارلیمنٹ کے اندر واقعتاً فیصلے میرٹ کے اوپر کیے جاتے ہیں۔ رانا صاحب یہ deserve کرتے تھے ان کی قابلیت بتاتی تھی جمہوری روایات

کو قائم رکھتے ہوئے پرسنلی میرا یہ تجربہ ہے یہ کم از کم میرے پاس تو ووٹ کے حوالے سے نہیں آئے ۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ مکمل طور پر انہوں نے ہر شخص کو یہ آزادی دی کہ ان کے موقف کی تائید کریں یا پھر مسترد کریں میں تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میری یہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جب باتیں کی جاتی ہیں اور اس کے بعد پریکٹیکل کرنے کا موقع آتا ہے تو انسان وہ ہوتا ہے جو باتیں کرنے کے بعد پریکٹیکلی بھی اس کو عملی جامہ پہنائے بہت شکریہ۔

جناب سپیکر ، جناب میر وحید صاحب

جناب میر وحید اخلاق ، جناب سپیکر! میں اپنی طرف سے اور پوری بلیو پارٹی کی طرف سے عمار صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں لیڈر آف دی ہاؤس منتخب ہونے پر اور میں ان سے صرف یہی کہنا چاہتا ہوں کہ جو انہوں نے اپنی تقریر کی تھی اور جس میں انہوں نے اپنے جو اصول بنائے تھے وہ اصول نہ صرف پوری یوتھ پارلیمنٹ کے لیے راہنما اصول ہیں بلکہ ہم سب کے لیے اور ان کے لیے بھی اور ہماری پوری پارٹی کے لیے اور تمام ملک کے نوجوانوں کے لیے ایک راہنما اصول کی حیثیت رکھتے ہیں اور اس اصول کی بار بار propagation اور reminder ہونا چاہیے ہمیں بار بار اس کی یاددہانی ایک دوسرے کو کراتے رہنا چاہیے کہ ایک دوسرے کو ساتھ لے کر اور پرنسپلز پر اور میرٹ پر ہمیں فیصلے کرنے چاہیے اور میں یہ ان سے امید رکھتا ہوں کہ سازشوں کی اور افواہوں کی سیاست کے دروازے شاید اب یوتھ پارلیمنٹ کے لیے بند ہو چکے ہیں ۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر ، محترمہ سیدہ رباب زہرہ صاحب آپ اپنی سیٹ پر بیٹھیں

Syeda Rabab Zehra Naqvi: I would like to congratulate the Leader of the House Rana Amaar

ور میں امید رکھتی ہوں کہ جو ہم نے اپنے لیے goal set کیے ہیں

We will be able to achieve them when we go away from here and also expect from Mr. Lehrasip Hayat , the Leader of the Opposition. I hope

کہ آپ کی بہت constructive Opposition ہو گی

It would not be the one that we have in our national politics. I hope we will bring a positive change. In the end I just quote Ghandi. We must be the change, we want to see. Thank you.

جناب سپیکر :جناب پریم چند صاحب

جناب پریم چند ، شکریہ جناب سپیکر! پہلے تو میں لیڈر آف دی ہاؤس رانا عمار صاحب کو congratulation کہنا چاہتا ہوں اس کے ساتھ ساتھ یہ کہتے ہیں کہ آپ کا فرض مکمل نہیں ہوتا کہ آپ لیڈر آف دی ہاؤس بن گئے ہیں آپ کا فرض ابھی سٹارٹ ہوتا ہے آپ کے کام اور آپ کی پالیسیز جو آپ نے یہاں پر بتائی تھی آپ کے aims اور objectives آج سے سٹارٹ ہوتے ہیں تو مہربانی کرکے ان پر پوری preparation کیجیے گا اور پورے ہاؤس کو ساتھ لے کر چلیے گا اور سب کو ساتھ لے کر چلیے گا۔

جناب سپیکر ، جناب ڈپٹی سپیکر صاحب آپ یہاں پر تشریف لائیں اور باقی نام آپ پکاریں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کی بجائے جناب ڈپٹی سپیکر نے صدارت فرمائی)

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب شمس علوی صاحب

Mr. Shamas Ur-Rehman Alvi: Firstly I would like to extend

my heart felt congrulation to Mr. Amaar Sahib, well deserving candidate. I hope and pray to do justice and the responsibility bestowed upon you Amaar Sahib and I have no doubt on your ability. I would like to say the same for the Opposition as well. Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب وقاص صاحب

Mr. Waqas Nazar Tiwana: Firstly I would like to congratulate to the Leader of the House on a well deserved ascertainment. I hope and pray that with him as Leader of the House, tranparency and merit will prevail. May Allah be his and our guide till the time that we are here and here after as well.

جناب ڈپٹی سپیکر ، عمر رضا صاحب

Mr. Umer Raza: Honourable Mr. Deputy Speaker. I congratulate Rana Amaar on being selected as the Leader of the House. I think that primarily his selection is due to the vision, the knowledge and the values he have. I hope

وہ انشاء اللہ فیوچر میں اپنی ان تینوں چیزوں کو اپنے ساتھ لے کر چلیں گے اور یوتھ پارلیمنٹ کے اس پلیٹ فارم کو آنے والے سالوں میں بھی ایک examplary platform بنائیں گے

Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر ، ظہور الدین صاحب

جناب ظہور الدین ، جناب سپیکر!

I congratulate Rana Amaar to become the Prime Minister and also congratulate Mr Lehrasip Hayat the Opposition Leader.

ہم یہاں پر right and left میں divide ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمارے درمیان کوئی دیوار حائل ہے یہ ایک جسم کے رائٹ اور لیفٹ کے معنی رکھتی ہیں اور میں سب سے توقع رکھتا ہوں کہ ہمارے درمیان ایک برج ہونا چاہیے بیلنس ہونا چاہیے ۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، آغا شکیل صاحب

آغا شکیل احمد ،جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آج آپ سپیکر کی چیئر پر بیٹھے ہیں اور ہاؤس کو کنڈکٹ کر رہے ہیں ۔ اس کے بعد میں مبارکباد پیش کرتا ہوں لیڈر آف دی ہاؤس رانا عمار صاحب کو کہ وہ ہمارے لیڈر آف دی ہاؤس انشاء اللہ آج انہوں نے حلف لے لیا ہے لیڈر آف دی ہاؤس کا اور اس کے ساتھ ساتھ میں لیڈر آف دی اپوزیشن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کیونکہ ڈیمو کریسی میں سب سے جو اہم کردار ہوتا ہے وہ رولنگ پارٹی کا تو ہوتا ہی ہوتا ہے لیکن وہ جو watch dog کا کام ہوتا ہے وہ لیڈر آف دی اپوزیشن ہوتا ہے اور میں گرین پارٹی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں ایک اچھا لیڈر آف دی اپوزیشن دیا ہے I am very much thankful to the Green Party. اور اس کے ساتھ ساتھ میں لیڈر آف دی ہاؤس کے لیے یہ بھی کہنا چاہوں کہ ایک بہت tough اور ایک اچھے اور ڈسپلن الیکشن کے process کو وہ کراس کر کے یہاں پر پہنچے ہیں اور کسی بھی ممبر کو اب کوئی شکایت یا کوئی ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ غلط طریقے سے آئے ہیں ۔ آخر میں میں ایک بار پھر ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور I expect کہ وہ انشاء اللہ سب ساتھیوں کو جو بھی پارلیمنٹرین

اس ہاؤس میں بیٹھے ہیں ان کی رائے کو اور ان کی input کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ بہت شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جناب ذوالقرنین حیدر صاحب

جناب ذوالقرنین حیدر ، شکریہ محترم سپیکر! کل جب ہماری پارٹی میں رانا عمار فاروق کا الیکشن ہوا اس کے بعد جب میں کمرے میں گیا تو اخبار کو میں نے دیکھا اس کے کونے پر اچانک میری نظر John Steword Mill کے quote پر پڑی میں اس کو یہاں پر quote کرنا چاہوں گا اور اس کو دیکھ کر مسکرایا تھا کہ

A single man with faith preceds hundred men with interest and that is what exactly happened. Rana Amaar Faaruq is most talented and he had a face in his talence and that is why he is sitting in front of us and I hope he will lead us and when we get out

جب یوتھ پارلیمنٹ کے پانچ چھ سیشن ہو جاتے ہیں تو ہم positively contribute کر چکے ہوں گے یوتھ کو اور اس ملک کو اور میں ساتھ ساتھ ہمارے لیڈر آف دی اپوزیشن کو بھی مبارکباد پیش کروں گا اور میں امید کرتا ہوں کہ ہم اپوزیشن اور گورنمنٹ ساتھ ساتھ چلیں گے اور ایشوز کو ڈسکس کریں گے اور harmony کے ساتھ چلیں گے انشاء اللہ ۔ شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، اب میں لیڈر آف دی ہاؤس عمار فاروق صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ آئیں اور اپنے خیالات کا اظہار کریں ۔

رانا عمار فاروق (لیڈر آف دی ہاؤس) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ (عربی)

سب سے پہلے شکر ادا کروں گا اس بابرکت ذات کا جسے چاہے عزت جسے چاہے ذلت ادا کر دے ۔ اس کے بعد بہت انتہائی تہہ دل سے مشکور ہوں اپنی پارٹی کے ان اراکین کا جنہوں نے مجھ پر اعتماد کر کے مجھے ووٹ دیا اور آج یہاں تک پہنچایا ۔ اس کے بعد میں لیڈر آف دی اپوزیشن صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ان کے انتخاب پر اور آپ سب کی مبارکبادوں کا انتہائی تہہ دل سے شکر گزار ہوں ۔ آج میں آپ کا کچھ وقت چاہتا ہوں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ ہم سب کی سوچ ایک ہی صفحے پر ہو ۔ آپ میں سے اکثریت جانتے ہیں کہ پرائم منسٹر کی دوڑ کے دوران میں نے لابی کرنے سے ووٹوں کی تقسیم کرنے سے اور کمیٹیاں بانٹنے سے انکار کر دیا تھا اور میں نے آپ سے ووٹ بھی نہیں مانگے ۔ میں نے آپ سے یہ گزارش کی تھی کہ اگر میرے دلائل اور میری منطق آپ کے دل کو چھوتے ہیں تو آپ مجھے ووٹ دیجیے ورنہ آپ مجھے شدید انداز میں مسترد کر دیجیے اور میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے وہ موقع فراہم کیا۔ اور کیونکہ آپ نے مجھے میرٹ کی بنیاد پر منتخب کیا اس لیے قانونی جمہوری اور اصولی فرض بنتا ہے میرا کہ میری حکومت میں جو منسٹر آئیں اور سٹینڈنگ کمیٹیز کے جو چیئرمین ہوں وہ بھی اسی انداز سے منتخب ہوں اس لیے میں پہلا اعلان کرتا ہوں کہ منسٹرز کو اوپن کمپٹیشن اور انٹرویوز کے لیے سلیکٹ کیا جائے گا میں اپنی discretion بھی withdraw کر رہا ہوں۔ اور دوئم یہ کہ وہ Steering Committees جن کے اندر زیادہ قابلیت رکھنے والے لوگ اپوزیشن میں بیٹھے ہیں میں ان اشخاص کو اپنے ممبران پر بالاتر رکھوں گا۔ اور یہ میں آپ کے سامنے ابھی وعدہ کر رہا ہوں اور میں آپ کو اپنا منشور اور خیالات پیش کرنا چاہتا ہوں تا کہ مل کر اس پر کام کر سکیں۔ سب سے پہلے جناب سپیکر ! میں ان کے منشور سے جیسے انہوں نے پہلے بھی الزام لگا چکے ہیں اس کو میں اپنے

آپ کو سزاوار قرار دوں گا اور کچھ بہت سے حسین نکات چوری کرنا چاہوں گا اور میں چاہوں گا کہ وہ نکات جن پر ہم اتفاق کر سکتے ہیں اور اگر وہ واقعتاً اچھے نکات ہیں تو ہمیں انہیں اپنے منشور کا حصہ بنانا چاہیے اور ان نکات پر مل کر کام شروع کرنا چاہیے ۔ اب وہ نکات کیا ہیں اور وہ کون سے موضوعات ہیں جو میرے دل کے قریب ہیں جن پر میں کام کرنا شروع کرنا چاہتا ہوں ۔ سب سے پہلے بات کروں گا تعلیم کی ایجوکیشن کی یہ میرا ایمان مطلق ہے کہ پاکستان کے ہر مسئلے کی آخری لڑی مسئلہ تعلیم سے جا کر ملتی ہے ۔ اور میں نے کل عرض کی تھی جیسے پارٹی میٹنگ میں کہ میں liberal democracy کے اصولوں پر کاربند ہوں اور میرا یہ ماننا ہے کہ یہ ریاست اور سٹیٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ چند بنیادی چیزوں کو پہلے ان کا اہتمام کرے جن کے اہتمام کے بغیر جمہوریت کا ڈھانچہ definitely نہیں کھڑا ہو سکتا ۔ میں نے کل آپ کو پانچ چیزیں جتائی تھی جو آج سب سے دوبارہ شیئر کرنا چاہتا ہوں اس میں سے پہلا ہے ایجوکیشن ' ایجوکیشن انسان کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کر اپنے حقوق مانگ سکے۔ دوسرے کے تسلط سے آزاد ہو سکے اور سماج میں اپنی حیثیت پیدا کر سکے ۔ جناب سپیکر! جب تک یہ حاصل نہ ہو rule of law کا concept جو یہ کہتا ہے کہ ایک وزیر اعظم اور ایک غریب ترین مفلس بھکاری کی رائے برابر وقعت رکھتی ہے اگر وہ اس قابل نہیں کہ وہ اپنے آپ کو پال سکے اپنی حیثیت اپنی عزت نفس برقرار رکھ سکے تو وہ کس طرح سے جمہوری حق ادا کرے گا۔ اس لیے پہلا ہے ایجوکیشن ' اور ایجوکیشن حق ہے یہ حق بھی ہے اور یہ necessity بھی ہے وہ conservatives جو کہتے ہیں کہ جناب ایجوکیشن نہیں opportunity دینی چاہیے جو جو حاصل کرے محنت سے وہ نہیں نہیں ' opportunity دوسرا مرحلہ ہے یہ basic fundamental

right ہے ایجوکیشن میں اعلان کرتا ہوں جناب سپیکر! میں وعدہ کرتا ہوں میں اعلان کرتاہوں کہ ہماری حکومت پیکج دے گی جو specify کرے گی کہ ایجوکیشن کس طرح deliver کی جائے گی او رہم ٹیکس پالیسی ایسے بنائیں گے جس کو ہم ایجوکیشن پالیسی سے جوڑیں گے اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ under graduate تک کی ایجوکیشن مفت فراہم کی جائے ۔ مگر اس کے لیے جناب سپیکر! ایک بہت بڑی قربانی مانگنا چاہوں گا اپوزیشن سے وہ یہ ہے کہ ٹیکس کا پھندا سخت کریں ۔ progressive, indirect taxation کو اپنائیں ہمارے ملک میں آج کل کیا ہو رہا ہے دو پرسنٹ اڑھائی پرسنٹ ٹیکسیشن لے کر partial payment of debt پر tax clear کر دیتے ہیں۔ جناب والا! پاکستان کے تینتیس فیصد سرمایہ تین فیصد لوگوں کے ہاتھوں میں منجمند ہےاور پاکستان کے تینتیس فیصد عوام جو نیچے کھڑے ہیں ان کے پاس 1.7 فیصد سرمایہ ہے۔ یہ ظلم ہے یہ اندھیر نگری ہے ان لوگوں کی جیبیں خالی کرائیں ان سے taxation وصول کریں۔ یونائیٹڈ کنگڈم میں اس وقت 49000 pounds سے زیادہ earn کرنے پر آپ پچاس فیصد ٹیکس دیتے ہیں ہم جیسے غریب ملک کے لیے زیادہ قربانی دینی پڑے گی جو لوگ اتنے پیسے جمع کر رہے ہیں کہ اگر ساری زندگی ان کے بیٹے ان کے پوتے بھی کھاتے رہیں تو ختم نہیں ہوں گے ان سے پیسے لیجیے اور سب سے پہلے ایجوکیشن کاڈھانچہ کھڑا کیجیے ۔ ایک ' اور اس کے لیے سی بی آر کو ہدایت جاری کی جائے کہ یہ جو انہوں نے پالیسی بنائی ہوئی ہے کہ ہم We want to be cooperative taxation. Cooperative taxation کا مطلب آپ کو پتہ ہے کیا ہوتا ہے کہ چور کو کھلی چھٹی دے دی جائے کہ جب تک اس کا موڈ نہ بنے وہ ٹیکس نہ دے ہم اس کو پکڑنے نہیں جائیں گے۔ کیا یہ قانون کی بالادستی

ہے اگر قانون کہہ رہا ہے کہ ٹیکس دینا ہے تو مطلب ہے کہ ٹیکس دینا ہے وہ وصول کرنا ہے مگر وصولی کے لیے ایگزیکٹو کی empowerment کی ضرورت ہے لیکن اس پر بعد میں بات کروں گا ۔ ایجوکیشن کے بعد دوسری بنیادی چیز ہیلتھ ، بیمار شخص جو روٹی کمائے ساری محنت کرے اور بیماریوں اور دوائیوں پر خرچ کر دے ، اس سے کیا democracy expect کرتے ہیں آج کل امریکا میں جناب صدر اوباما نے جب یہ بات انٹروڈیوس کرائی کہ آپ ایک نیا ہیلتھ ریفارم لے آئیں تو ریپبلکنز نے ان کو قتل کرنے کے منصوبے بنانے شروع کر دیے کیوں جی ہمارے پیسے دوسروں کو کیوں دیں ۔ ان کو opportunity دی جانی چاہیے کہ وہ روزگار کے وسائل ڈھونڈیں ۔ جب تینتیس فیصد وسائل تین فیصد لوگوں کی جیب میں ہوں اور چینی نہ ملتی ہو اور روٹی کھانے کو نہ ملتی ہو تو کہاں سے opportunity create کی جائے کہ لاکھوں روپے کے کینسر کے بل ادا کیے جائیں ۔ یو کے میں جس طرح NH International Health Service چل رہی ہے اس طرح کی پاکستان میں کیوں نہیں چل سکتی ۔ زکوۃ کا جو ہمارے پاس سسٹم ہے اس سے بہتر تو وہاں چل رہا ہے بھائیو شرم کرو ، کہ اسلامی جمہوریہ کہتے ہو اور زکوۃ تک کو نافذ نہیں کر سکے ۔ میں جانتا ہوں کہ اکثریت جو سنی عقائد رکھتے ہیں یا بھائیوں میں سے ہیں انہوں نے شیعہ سرٹیفکیٹ لے کر ، صرف اس بات کے لیے لیے ہوئے ہیں تاکہ انہیں tax exemption ہو جائے۔ رپورٹ کہتی ہے کہ صرف اگر کویت کے مسلمان پورا ٹیکس دے دیں تو مسلم امت میں کوئی غریب آدمی نہ رہے اور اگر مسلمان پورے عالم اسلام کے مسلمان ٹیکس ادا کر دیں تو پوری دنیا میں کوئی poverty سے نیچے poverty line سے نیچے نہ رہے ۔ Zakat collection , tax collection, health ensure کرائیں ۔ Free health care, free

insurance for all جو afford کر سکتا ہے اس کو نہیں دیں گے اس کے لیے standard بنائیں جو afford نہیں کر سکتا اس کو free health care دیں چاہے وہ کینسر کے لیے ہو چاہے وہ ایڈز کے لیے ہو یا وہ کھانسی اور نزلے کے لیے ' ان دونوں باتوں کا تعلق جس طرح میں نے عرض کیا tax collection کا ہو چاہے زکوۃ collection کا ہو اس کا تعلق ہے ایگزیکٹو کی empowerment کا ' حکومت اس قابل ہو کہ وہ ٹیکس لے سکے حکومت اس قابل ہو کہ وہ زکوۃ لے سکے ۔ حکومت اس قابل ہو کہ وہ کرپشن کو روک سکے ۔ اس کے لیے سب سے پہلے ہم نے یہ کرنا ہے کہ ہم نے کرپشن کو روکنا ہے ۔ آپ یہ دیکھیے کہ حکومت میں کرپشن کیوں ہو رہی ہے اتنا مشکل سوال نہیں ہے سادہ سا سوال ہے ایک فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کو سترہ ہزار روپے دو گے دن میں اڑھائی سو کیس کرنے کے لیے ' تو بیوی بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے کرپشن نہیں کرے گا تو کہاں سے تنخواہ لائے گا ۔ ایک بندہ جو ساری زندگی ایل ایل بی کرتا ہے دھکے کھاتا ہے کچہریوں کے فائلیں جا کر اس کو نوکری ملتی ہے یا سی ایس ایس کا امتحان دیتا ہے سترہویں گریڈ میں لگتا ہے انیس ہزار روپے تم اس کو دے رہے ہوں۔ اسسٹنٹ کمشنر کو پانچ ہزار روپے دے رہے ہو چودہ ہزار روپے دے رہے ہو ۔ بات کا مقصد وہی ہو آپ خود اندازہ لگائیے کہ جہاں لوگ ایسے ہیں جو اربوں روپے کی ماہانہ تنخواہ حاصل کر رہے ہیں وہاں چودہ ہزار روپے میں آپ چاہ رہے ہیں کہ ایک اسسٹنٹ کمشنر پورا ضلع چلائے ۔ اور وہ شخص جس کے پاس روزانہ لوگ آتے ہیں شوگر مل کے کنٹریکٹ لینے کے لیے ' ڈیڑھ کروڑ روپیہ بیچ میں سے اسے کھانے کا موقع ملے تو کیوں نہیں کھائے گا۔ جناب والا! ہم آئیڈیلز کی بات کرتے ہیں آئیڈلز کیا ہوتے ہیں آئیڈیل یہ ہوتا ہے کہ میرا آئیڈیل ہے کہ rule

of law ہو قانون کی بالادستی ہو اور میں رشوت نہ لوں مگر جب پچھلی رات کو میرے بچے رو رہے ہوں اور میں یہ سوچ رہا ہوں کہ یا خود کشی کر لوں یا دعا کروں یا اللہ گناہ سے بچا مجھے خود ہی اٹھا لے ۔ تو جناب اتنی گنجائش ہی نہیں رہتی کہ انسان اصولوں کے بارے میں اتنی دیر سوچے ۔ ہم نے مجبور کر دیا ہے اپنی عوام کو اور اپنے حکمرانوں کو کہ وہ غلط راہ اختیار کریں ۔ Executive empowerment کی ایک اور مثال آپ کو دیتا ہوں کہ ایم این ایز بیچارے کل کنڈی صاحب فرما رہے تھے کہ چار سو لوگوں کو وہ دن میں ملتے ہیں یہ ان کا کام ہے ۔ ساری بکریوں کے کیس میں جو لوگ اندر گرفتار ہوتے ہیں وہ انہوں نے نکلوانے ۔ لوکل گورنمنٹ کیوں نہیں آپ انٹروڈیوس کراتے آپ عوام کو جب تک ایجوکیٹ نہیں کریں گے عوام یہ نہیں جان سکے گی کہ ایم این اے اور ناظم کے کام میں کیا فرق ہے۔ عوام ابھی تک سمجھتی ہے کہ ایم این اے نے آ کر سڑک بنانی ہے ایم این اے بیچارے بھی ڈر کے مارے انہیں بات بتاتے نہیں کہ اگر بتا دیا کہ سڑک بنانا ہمارا کام نہیں ہے تو ووٹ نہیں ملے گا۔ پھر جب بیچارے بن جاتے ہیں تو پھر انہیں سڑک بنانی پڑتی ہے اور اصل میں جس بیچارے کا کام ہے سڑک بنانا اس کو بھی نہیں بنانے دیتے کیونکہ اس بیچارے کو بنانے دے دی گئی تو پھر شیخ رشید صاحب کو تو کوئی نہیں کہے گا کہ پنڈی میں ترقیاتی کام کیے تھے ٹھیک ہے جناب لوکل گورنمنٹ ہونی چاہیے اور پارٹی base ہونی چاہیے ۔ اور پارٹیز کو compel کیا جائے compulsion دی جائے کہ manifesto کی وضاحت کریں آپ رائٹ ونگ ہیں آپ لیفٹ ونگ ہیں آپ کی taxation policy کیا ہے آپ کی social policy کیاہے۔ اور میں ابھی اعلان کرتا ہوں کہ اس پارلیمان میں ایک Ethics Committee کی جائے گی ۔ آپ پروسیجر میں دیکھیں ایک

optional committee ہوتی ہے یہ ہمارے دسترس پر ہے اور ہم اس کو on
کریں گے اور اس میں ہوتا یہ ہے Ethics Committee میں ہوتا یہ ہے کہ
Ethics Committee والے نوٹس لیں گے minutes لیں گے ان سارے
وعدوں کا جو میں کر رہا ہوں اور جب ایک مہینے بعد نہیں ڈیلیور ہو گا تو میرا آ کر
گریبان پکڑیں گے ۔ Ethics Committee کا قیام ہونا چاہیے اور Ethics
Committee demand کرے کہ جناب آپ نے یہ یہ باتیں کہی ہیں اب آپ
بتائیں کہ کہاں تک پہنچ گئے ہیں۔ Ethics Committee بنائی جائے اس کے
بعد ہم اس پارلیمانی میں میں توقع نہیں رکھتا اپنے ملک کے سیاست دانوں سے ' میں
امید چھوڑ چکا ہوں ان پر مجھے نہیں پتہ کہ پی ایم ایل این اور پی پی رائٹ ونگ
ہے لیفٹ ونگ ہے Centralised ہے Centre - Left ہے ایم این اے
سے بات کرو آپ کا منشور کیا ہے تو کہتے ہیں جناب منشور تو سلوگن ہوتا ہے
الیکشن لڑنے کے لیے

One should be able to pre-empt.

کہ کل اگر ایک سوال اٹھتا ہے تو میں نے کیا فیصلہ کرنا ہے۔ میں ابھی اعلان کرتا
ہوں کہ اگر کوئی social freedom پر مجھ سے سوال پوچھے تو میں ہمیشہ اس کے
لیے کھڑا ہوں گا۔ کیا آپ یہ بات یقین سے کہہ سکتے ہیں ایم این ایز کے بارے
میں ' کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ کل ایک ایشو پر ان کا کیا stand ہو گا نہیں کہہ
سکتے ۔ لوکل گورنمنٹس ہوں manifestoes ہوں اور manifestoes کی
implementation اور ان کی لائن میں decision making اور
voting Ethics Committee اس کو watch کرے ۔ وہ watch کرے
کیا آپ لائن کر رہے ہیں اپنے manifesto کے ساتھ ووٹ کر رہے ہیں ۔ آپ

کی manifesto بات کرتا ہے freedom of religion کی ادھر سے آپ ایسے عجیب سی آپ absorb قسم کے قانون نکال دیتے ہیں جو political prosecution کے لیے جن کا استعمال ہوتا ہے Ethics Committee ہو اور وہ چیک کرے ۔ اب یہ لوکل گورنمنٹ کا جو نظام ہے یہ بہت ضروری ہے ایم این ایز اور ایم پی ایز کو آزادی دینے کے لیے legislative functions کے لیے ایک یہ ' دوسرا rule of l aw کے لیے میں نے بات کی executive empowerment کی ' local body devolution کی اور اس کے لیے ہمارے ایم این اے کریں نہ کریں بہت عرصہ ہو گیا ہے برٹش راج کی یہ جو concurrent list بنائی ہے اس کو ختم کریں ۔ میں ابھی یہ کہہ رہا ہوں میری پوری intention ہے آپ میرا ساتھ دیجیے اسی پارلیمان میں گلگت بلتستان کو full provincial status دیتے ہیں فاٹا کو بھی full provincial status دیتے ہیں ۔ جو اپنے گلے میں رسی نہیں بندھوانا چاہتا اس کو گلے لگا کر جتنا بھی کہو تم میرے بھائی ہو نہ جاؤ نہ جاؤ ' اس سے وہ تمہارا بھائی نہیں بن جائے گا۔ وہ کہہ رہا ہے کہ میری شخصی خود مختاری ہے I want my personal space. کیا یہ بات سمجھنا اتنا مشکل ہے کیا آپ کیوں اس دن کا انتظار کر رہے ہیں جب بلوچ کہیں یار نہیں ہیں ہم پاکستانی لعنت ہے اس ملک پر ' ساٹھ سال سے استحصال کا شکار کیا تم نے کیا چاہتے ہو اور ہم سے ' اس سے بہتر ہے کہ ہم اکیلے گوادر کے پیسے کھائیں سوئی کے پیسے بھی کھائیں ۔ پھر تم کہاں جاؤ گے ۔ نہ مجبور کریں کہ وہ دن آئے کہ ڈھاکہ کی طرح کوئٹہ کی گلیوں میں بھی خون کی نہریں نکلیں ۔ آج کے بعد میں نہیں سننا چاہتا کہ کوئی اس ایوان میں کھڑا ہو کر تنقید کرے میں چاہتا ہوں آپ کھڑے ہوں اور آپ درستگی کا فیصلہ کریں ۔ ریزولوشن لائیں قانون سازی کریں ۔ practical اور pragmatic

ہوں جیسے کل ایم این ایز نے کہا ۔ میں نے کہا پارٹی میٹنگ میں کہا ہمارے ایک ایک بہت معزز ایم این اے سے میں نے جب manifesto کا سوال کیا تو محترم جناب نے جواب دیا کہ manifesto پر نہ ووٹنگ ہوتی ہے نہ اس پر سوچ بچار ہوتی ہے نہ اس پر ڈسکشن ہوتی ہے یہ صرف الیکشن میں ووٹ حاصل کرنے کا طریقہ ہوتا ہے۔ آپ pragmatism اختیار کریں اگر آپ ideals پر بات کریں اور آپ لوگوں کے ساتھ رات کو تھانے نہیں جائیں گے تو آپ کو ووٹ نہیں ملے گا ۔ یقین جانیے میرا دل اس دن ڈوب گیا تھا اور میں تین دن سے اسی سوچ میں ہوں کہ کیا ہمارا یہی مستقبل ہے ۔ کیوں ہم مان لیتے ہیں کہ چیزیں اس طرح سے ہیں اور ہمیشہ ایسی رہیں گی جناب سپیکر ! کیا یہ امید ہے کیا یہ ناامیدی یہ کفر نہیں ہے کیا میں آپ سے اپیل کر رہا ہوں کہ براہ مہربانی یہ باتیں چھوڑ دیں کہ ظلم ہو رہا ہے جی کاش مجھے کل حامد میر کے شو میں ایک سیٹ مجھے بھی مل جائے تو میں بھی ساتھ ایم کیو ایم کی دو چار برائیاں کر لوں پی پی کی تعریف کر لوں۔ دیکھیے جناب میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ اپنا ہوم ورک کریں میں اپنا ہوم ورک کروں منسٹرز کے ساتھ Steering Committees لائق لوگ کام کریں ریزولوشن بنائیں اور ایسی ہوائی ریزولوشن نہ ہو کہ بس جی ہم بیس کروڑ روپے دے رہے ہیں ایجوکیشن کے لیے ' آپ بتائیں بیس کروڑ روپے لائیں گے کہاں سے ' ایسی لیجلیشن ' اور یہ بات نہ سوچیں کہ ہم Youth Parliament میں ہیں۔ میں یہ بات بھی نہیں سننا چاہتا کہ آپ کہیں کہ ہماری پارلیمان ' کوئی نہیں ہے پارلیمان ہم ہیں پارلیمان ' ہم سولہ کروڑ عوام کے نمائندے یہاں کھڑے ہیں ۔ جناب سپیکر ! میں چاہتا ہوں کہ ہم خود comprehensive resolution لائیں ہم توقعات باہر والوں سے چھوڑ دیں ہم مشعل راہ بنیں اپنے بزرگوں کے لیے کہ شاید وہ کچھ حیا کر لیں۔ جمہوریت

ووٹوں سے نہیں بنتی جمہوریت rule of law سے بنتی ہے جمہوریت accountability سے بنتی ہے اور جمہوریت transparency سے بنتی ہے accountability کا بہترین نظام نظام پارلیمان میں کمیٹیوں کا نظام ہے اور براہ مہربانی کمیٹیوں میں کام کریں دل لگا کر کریں ۔ اور ووٹ بانٹنے کے لیے کمیٹیوں کا استعمال نہ کریں اگر آپ کوئی سیٹ چاہتے ہیں اور اس کی وجہ سے کسی کو آپ نے کمیٹی promise کر دی ہے تو برائے مہربانی قوم پر احسان کریں اور ایسا کام نہ کریں اگرآپ سے زیادہ قابل کوئی شخص ہے تو یا اپنی قابلیت منوا لیں یا اس کے لیے کرسی خالی کر دیں۔ یہ تھی accountability کے لیے کمیٹی سسٹم سنٹر ہونا چاہیے accountability کا ' ہماری media attention نہیں دیتا کیونکہ عام عوام کے لیے بڑا boring ہوتا ہے بڑی intellectual باتیں ہو رہی ہیں کوئی بڑی پھڑیں نہیں مارتا اس لیے کمیٹی سسٹم کو ٹی وی پر دکھاتے بھی نہیں ہیں۔ جہاں تک بات رہی transparency کی transparency کا مطلب یہ ہے کہ آپ منہ پر یہ کہہ رہے ہیں آپ کر رہے ہیں اور میں دور سے کھڑا تماشائی بن کر دیکھ رہا ہوں۔ کورٹس کا مقصد کیا ہے checks and balances create کرنا ہمارے Constitution میں ایسے checks and balances لکھے گئے ہیں جو شاید ساٹھ سال پہلے سے کبھی وہ رائج ہی نہیں ہو سکے ۔ سپریم کورٹ کو کبھی آپ نے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے ہی نہیں دیا جو ہمارے آج جج کو ہم نے سر پر بٹھا کر جن کے لیے ہم نے اپنی جانیں نذرانے کے لیے پیش کر دیں جن جسٹس کے لیے ان کا بہت احترام ہے ان کی چادروں پر بھی کالے داغ لگے ہیں۔ بیشک انہوں نے توبہ کر لی بہتر ہے مگر پھر بھی ' Justice Courts کو strong ہونا چاہیے کہ اگر میں آج کوئی strong ہونا چاہیے اتنا

غلط کام کروں تو مجھے اتنی immunity نہیں ہونی چاہیے کہ جب میں باہر جاؤں تو arrest ہو جاؤں اور مجھے اپنا آپ explain کرنا پڑے ۔ یہ جو این آر او کر رہے ہیں یہ کیا عوام کو اتنا بیوقوف جانتے ہیں کہ آپ ایک indemnity clause ڈال رہے ہیں آپ کا خیال ہے کہ آپ کو corruption cover نہیں مل رہا کیا واقع میں عوام اتنی بیوقوف ہے یہ ہماری intelligence کو کیوں insult کر رہے ہیں اس طرح ' اور ایک اور بہت اہم مسئلہ ہے جو میں یہاں سے بالکل طے کر کے جانا چاہتا ہوں وہ ہے National Identity قوم کا تشخص ہم کون ہیں اس بات کا جواب ' اور اس بات کا تعلق دو چیزوں سے ہے ۔ ہم رہتے ہیں جناب سپیکر! اسلامی جمہوریہ پاکستان میں جمہوریت میں ' یا کسی اور form of میں Government کیا فرق ہوتا ہے ۔ فرق یہ ہوتا ہے کہ منبع و ابتداؤ انتاؤ beginning اور source sovereignty کی differ کرتی ہے ایک theology میں sovereignty ہوتی ہے ایک Devine ذات کے پاس' ایک monarchy میں right ہوتا ہے sovereignty کا ایک شخص واحد کے پاس autocracy میں کسی ایک گروپ کے پاس اور ایک ڈیموکریسی میں sovereign ملک کا ہر فرد ہوتا ہے۔ اور اس sovereignty کو وہ ایکسرسائز کرتا ہے پارلیمان کے ذریعے ۔ مگر ہمارا آئین تو یہ نہیں کہتا کہ اللہ کی ذات sovereign ہے ہم اسلامی جمہوریہ پاکستان اس لیے ہیں کیونکہ ہمارا خدا sovereign ہے اس لیے ہم اسلامی ہیں مگر ہم جمہوری اس لیے ہیں کیونکہ اس خدائے ذات بابرکت کی sovereignty کا اظہار کوئی بادشاہ خلیفہ آیت اللہ یا مجلس نہیں عوام کی آواز کرتی ہے۔ یہ وہ ملک ہے جہاں یہ محاورہ حقیقت ہے کہ آواز خلق کو نقارہ خدا جانو ۔ اس بات کے کرنے کا تعلق آپ کہیں گے تشخص کا کیا ہے National identity سے کیا ہے۔

national identity سے جناب والا! تعلق یہ ہے کہ یہ بات ہم نے آج تک نہیں منوائی کہ اسلام ہمارا کیا ہے اور جمہوریت ہماری کیا ہے آج ہر کوئی اقبال اور علامہ اقبال کے خیالات کو اپنے لیے استعمال کر رہا ہے اور جو چاہتا ہے انہی کے اشعار سے انہی کے کلام سے اپنے لیے منوا لیتا ہے۔ کیوں ہے ایسے ' اس لیے کہ بحیثیت قوم We have failed to define our identity ہم اپنے تشخص کا اظہار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ۔ کیوں سارے international terrorists پاکستان آتے ہیں ترکی آذر بائیجان کیوں نہیں جاتے اس لیے کیونکہ ترکی نے اپنے آپ کو مسلمان بھی کہا ہے اور ایک تشخص اجاگر کر کے اس پر کھڑے ہو گئے ہیں آذر بائیجان میں آپ کو پتہ ہو گا پچھلے ہفتے قانون پاس ہوا ہے کہ کوئی باہر پڑھا ہوا شخص آذر بائیجان میں آ کر مسجد میں امامت نہیں کرا سکتا کیوں وہ کہتے ہیں جی آپ ہمارے تشخص کو نہیں سمجھتے ہمارا اسلام آذر بائیجان کی ثقافت کا اسلام ہے۔ Tonisia میں ان کی اسلامک کونسل نے یہ فیصلہ کیا کہ یہاں پردہ اور نقاب ban ہو گا ۔ کیونکہ جو تشخص ہمارا اسلام کا ہے اس میں ہم یہ کرپشن نہیں ڈالنا چاہتے ۔ پچھلے مہینے الازہر کے شیخ نے مصر کی عورتوں کو یہ کہا تمہارے چہرے ایسے نہیں ہیں کہ تم ان کو چھپاؤ تم اس کی وجہ سے اور بہت سی خامیاں لا رہی ہو اس کو ہٹا دو ۔ الازہر کے شیخ ان کی سپریم کونسل کے شیخ نے یہ بات کہی ۔ میرے کہنے کا مقصد یہ ہے وہاں کوئی چیخ رہا ہے غیر اسلامی بات ہو گئی ہے غیر شرعی بات ہو گئی ہے لوگ سن رہے ہیں وہ کہہ رہے ہیں کہ ہمارا اسلام اور ہمارے نظریات ہمارے کلچر تشخص سوسائٹی کے ساتھ ڈولپ ہو رہے ہیں۔ اسی وجہ سے پاکستان میں ہر شخص اپنا جھنڈا اٹھا کر خدا رسول کے نام پر یا ووٹ لیتا ہے یا لوگوں کی جانوں کا ضیاع کرتا ہے یا دوسرے فرقوں کو مارتا ہے فرقہ پرستی کرتا ہے ۔ کیوں ہم یہ

بات decide نہیں کر سکے ہم کون ہیں ۔ کیا اختیار ہے ریاست کا دین اور مذہب کو implement کرنے کا ' حدود آرڈیننس جیسی چیزیں لا کر اس دین کے نام کو بھی ہم نے پامال کیا ۔ اسلام سکھاتا ہے جناب آپ تحمل مزاجی سے لوگوں کے سوال کا جواب دیں ۔ ہمیں جب کسی نے ہماری اکانومی کو تباہ کرنا ہوتا ہے وہ جان بوجھ کر ایک اشتعال انگیز سٹیٹمنٹ دے دیتے ہیں ہم اپنی اکانومی خود ہی جلا کر بیٹھ جاتے ہیں۔ کہنے کا مقصد یہ ہے کہ آج کل کے ہمارے نوجوانوں میں خاص طور پر ایک identity crises ہے ۔ جس آخری بندے کی بات سنتے ہیں اس کے پیچھے چل پڑتے ہیں ۔ positive venues نہیں ہیں اپنی frustration نکالنے کے لیے سمجھ نہیں آتی انہیں کہ کہاں جائیں اسی کی وجہ سے پھر تعلیم بھی نہیں ملتی۔ تعلیم مل بھی جائے M.Phil کر کے ایم ایس سی کر کے نوکری نہیں ملتی ۔ پھر کیا ہوتا ہے منشیات ' ڈرگز ' اسمگلنگ ' جرم جسمانی تشدد ' frustration اور طرح سے نکلتی ہے۔ جناب سپیکر! یہ responsibility یہ ذمہ داری اب ہم پر آ کر رکی ہے کہ ہم وضع کریں کہ شخص واحد نفر واحد اور ریاست اجتماعی کے درمیان یہ جو صراط خط مستقیم ہے وہ کہاں لگے گی Where is the point of division

between the rights and responsibilities of the State and the

individuals. ہر سوسائٹی کو ایک valued society ہونا چاہیے اقدار والا معاشرہ ہونا چاہیے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص value اور ideology کے ساتھ کھڑا ہو۔ میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ میری نظر میں وہ شخص بہتر نہیں ہے کہ جس کی ideology مجھ سے ملتی ہو میری نظر میں مقرر و معظم وہ شخص ہے جو ایک اقدار کو رکھنے والا ہو بیشک وہ مجھ سے مختلف ہو ۔ سوال یہ ہے کہ کیا ریاست کو یہ حق ہے کہ وہ ہمارے لیے اس بات کا تعین کرے کہ ہماری اقدار اور values

کیا ہونی چاہیے کیا ہم سب کی اقدار اور values یکساں ہونا ضروری ہے۔ کیا یہ کافی نہیں ہے And I love this statement یہ میں نے ایک الیکشن ریلی میں سنی تھی America میں ویسے مثال کے طور پر استعمال کر رہا ہوں

If you do not like abortion, do not get one.

ٹھیک ہے آپ اگر value نہیں مانتے تو آپ نہ کیجیے پڑوسی کو کیا کہتے ہیں۔ جناب سپیکر! یہ ہے ہمارے قومی تشخص اور اقدار کا اظہار اور liberalism کے قوانین اور humanitarianism اور Human rights کو میں اپنا دین اور ایمان مانتا ہوں۔ جو انسان کو ناراض کر دے وہ خدا کو کبھی خوش نہیں رکھ سکتا۔

Civil rights , women rights , freedom of speech , freedom of expression, freedom of media, environmentalism

یہ تمام چیزیں ہیں جن پر ہم legislate کریں گے اور ہم تمام خامیوں کو پورا کریں گے جو ہماری پچھلی ساٹھ سالہ حکومتیں چھوڑ گئی ہیں آئندہ کبھی نہیں لگنے دیں گے میڈیا پر ban. Fax News کھلا کہتاہے ہم conservative ہیں کبھی کسی ڈیموکریٹ نے کہا ہے اس کو بند کر دو ۔ یہ حق وہ کہتے ہیں جناب یہ حکومت کے خلاف ہیں میں یہ پوچھتا ہوں کہ اگر یہ چینل حکومت کے خلاف ہے سوال یہ پوچھیں کہ اس چینل کو یہ حق کیوں نہیں ہے کہ یہ حکومت کے خلاف ہو۔ جیو نیوز کو یہ حق کیوں نہیں ہے کہ وہ کھڑا ہو کر کہے کہ ہم اب سے بائیں بازو کی جماعتوں کی صرف حمایت کریں گے جو بات سننا چاہتے ہیں ہمیں ڈکھیں نیوز ویک میگزین left liberal ہے Economist Magzine کہتا ہے ہم new liberaltarian ہیں ۔ سب پڑھتے ہیں نا انہیں کسی نے کہا ban لگا دو CNN Times, A Well Company بش کی 2nd inauguration کا

تھا کسی نے کہا پیسے دے رہے ہیں politicians کو حق largest sponsor
ہے ان کا آزادی اظہار Freedom of Association آپ جس سے ایسوسی ایٹ
کرنا چاہیں تو کریں اگر میں ایک دینی چینل بنا سکتا ہوں تو میں ایک سیاسی چینل
کیوں نہیں بنا سکتا ۔ جس میں میں ایک دینی جماعت کو سپورٹ کروں یا میں پیپلز
پارٹی کو یا کسی اور کو سپورٹ کروں ۔ اور اگر عوام آپ کی سیکولر ہونا چاہتی ہے
مثال کے طور پر جمہوری حق ہے ان کا بھائی ' secularism اور یہ دین کا مسئلہ
بھی واضح کرنا چاہتا ہوں secularism اور لادینیت کو واضح کر دیں میں نے
پہلے کہا لادینیت کو فروغ نہیں دے رہا یہ نہیں کہہ رہا کہ اقدار بھول کر جانور بن
جاؤ ہر شخص اقدار اور values پر زندگی گزارے مگر ریاست کو یہ حق نہیں ہے
کہ ہمیں حکم دے کہ ہماری اقدار کیا ہوں گی ۔ آپ کا مزید وقت نہیں لوں گا آخری
چند گزارشات عرض کروں گا اس کا تعلق ہو گا میری ایک اور جہاں liberal
democracy کی بات ہوتی ہے تو وہاں internationalism کی بات ہوتی ہے
اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اقوام عالم میں کوئی ایک واحد جزیرہ نہیں ہیںآپ اور
بہت سے ممالک کے ساتھ مل کر رہ رہے ہیں۔ اور آپ ان سے خود کو علیحدہ نہیں کر
سکتے ۔ اسی لیے تمام مسائل کو ہمیں internationalism کی نگاہ سے solve
کرنا ہو گا ۔ امریکا واحد ملک نہیں ہے دنیا میں چین بھی واحد ملک نہیں ہے دنیا میں
' آپ کو مثال دینا چاہوں گا Hugo Chavez کی وینزویلا میں اگر آج اس پر
دنیا کے تمام بڑے جی ایٹ کے ممالک sanctioned لگا دیں اس نے اکانومی
اپنی اتنی contact diversify کی ہے کہ اس کے چھ پارٹنرز ساؤتھ امریکا میں
ہیں چھ افریقہ میں ہیں چھ ایشیاء میں ہیں diversified, economic range اس
نے ایسی بنائی ہے ۔ برازیل میں Lula da Silva کی پالیسی تھی

کیا برازیل نے Economics کی کیا تھی economics slump ہی feel
ساری recessions کے بعد کیوں ساری جتنی energing markets تھی وہ
depend کر رہی تھی کچھ کچھ علاقوں کی economies پر ۔ برازیل کا کوئی
majority export - import partner تھا ہی نہیں ' وہ جتنا نائیجیریا سے ٹریڈ
کر رہا تھا اتنا وہ امریکا سے کر رہا تھا اتنا وہ سوڈان سے کر رہا تھا اتنا وہ چین سے کر
رہا تھا وہ تقسیم ہو گا۔ ہم کیوں ایسے بن گئے ہیں کہ پاکستانی کہتے ہوئے باہر
شرمندگی ہوتی ہے ۔ میں آپ کو ایک ذاتی واقعہ بتانا چاہتا ہوں میں ایک AIDS
orphanage میں کام کر رہا تھا کمبوڈیا میں وہاں ایک یتیم لڑکا تھا جو پیدائش
سے یتیم تھا اس کو چھوڑ دیا تھا اس کے والدین نے ایڈز کی وجہ سے ' اس شخص
کی عمر انیس سال تھی اور اس نے یتیم خانے کے علاوہ اس نے دنیا کوئی نہیں
دیکھی تھی اس نے مجھ سے پوچھا آپ کہاں سے ہیں۔ میں نے اسے بتایا پاکستان
سے ' آپ کو پتہ ہے اس نے کیا جواب دیا ؟ O Pakistan Chakh chakh ta
ta ta ta ta ...... یہ من گھڑت کہانی بھی نہیں تھی سوچ سکتے ہیں کتنی
شرمندگی کا مقام تھا میرے لیے ' یہ identity بن گئی ہے ہماری یہ ہمارا ہو گیا
ہے تشخص کیونکہ ہم نے یہ vacuums چھوڑ دیے ہیں ایسے vacuums
چھوڑیں گے تو اس کا نتیجہ یہی ہو گا ۔ جب ہمارے ایمبیسیڈر اور ہمارے منسٹر ہمارا
case plead کرنے کی بجائے جناب حضرت سینٹر کیری اور سینٹر رچرڈ لوگر اور
وائس پریذیڈنٹ بائیڈن کا case plead کر رہے ہوں گے تو بیچاری عوام کی
آواز کون سنائے گا۔ اور Internationalism نے کو ہی آگے بڑھاتے ہوئے
اسرائیل کا مسئلہ بھی اسی طرح حل ہونا چاہیے اگر مراکو اسرائیل سے بات کرنے کو
تیار ہو سکتا ہے ہم کیوں نہیں ہو سکتے ۔ یہ بات لکھنا کہ یہ پاسپورٹ دنیا کے تمام

ممالک سوائے اسرائیل کے لیے کارآمد ہے۔ ابھی تو اس کو ملک کہہ دیا آپ نے پاسپورٹ کے اوپر ہی ' پھر کہتے ہو وہ exist نہیں کرتا اس سے بڑی contradiction کیا ہو سکتی ہے ایک شخص کو آپ مان نہیں رہے کہ وہ exist نہیں کرتا ۔یا لیڈرز کہاں ہیں کوئی نظر ہی نہیں آ رہا ہے کیالیڈر آف دی اپوزیشن ' کیا اس کے وجود کی نفی ہو جائے گی ۔ یا میں کہوں exist کرتا ہے یہ ایک حقیقت ہے اب میں ہاتھ بڑھا کر اس سے بات کروں گا اور میں چاہتا ہوں وہ لوں گا ۔ کشمیر کی بات ہے آپ کبھی ٹھنڈے دماغ سے بیٹھ کر سوچیں کہ پاکستان پر کشمیر کے rights کیا ہیں ۔ وہ شہ رگ والی باتیں اورمسلمان بھائیوں والی باتیں چھوڑ دیں اب آپ ایک court of law میں اپنا کیس لے کر جائیں تو آپ کے پاس کیا دلائل ہوں گے چار نہریں آتی ہیں مسلمان زیادہ ہیں ۔ آپ کو پتہ ہے کہ یو این میں یہ بھٹو صاحب کو الزام لگاتے ہیں کہ شملہ اکارڈ میں کشمیر دے آئے تھے شکر کیجیے دے آئے تھے اگر انٹرنیشنل کورٹس پر چھوڑ دیتے تو ابھی تک انڈیا کا ہو چکا ہوتا اس پر کسی دن تفصیلی بحث کریں گے legality یہ تھی کہ Charter of Accession سے بیان ہوگا کہ کون کہاں جائے گا کشمیر کی ' Charter of Accession ہے انڈیا کے پاس title deed ہے کشمیر کی ' ریسرچ کیجیے اس پر -------------- .

جاری 4a

جاری--------

جناب رانا عمار فاروق ، ہماری اکانومی ۔ آئی ایم ایف کو سمجھ نہیں آ رہی یہاں کونسی معیشت چلتی ہے ۔ interest rate بھی high ہے unemployment بھی high ہے ۔ جی ڈی پی بھی down ہے ۔ یعنی وہ بیلنس ہوتا ہے factors کا کہ یہ کام کرو تو یہ اوپر ہو جاتا ہے ۔ یہاں سارے ہی نیچے ۔ یعنی indicators کام ہی نہیں کرتے ۔ آئی ایم ایف یار وہ بیچارے وہ اپنی theories لاتے ہیں وہ اپلائی نہیں کرتی پاکستان پر ۔ جہاں چینی نہ ملے ایک کلو دن میں ۔ اس ملک کی اکانومی کو آپ انڈیا سے compare کرنا چاہ رہے ہیں ۔ تو ختم کرتے ہوئے میں یہ کہوں گا کہ ہمارا منشور ہے تعلیم ،صحت اور جمہوریت کو اس کے اصل روح میں اپنانا' ایک ۔ دو ہیومن رائٹس' civil liberties کا پرچم بلند کرنا ۔ نمبر تین۔ Internationalism کو اپنا کر ملک کے وقار کو restore کرنا دنیا میں ' اقوام عالم میں ۔ اور نمبر چار۔ یہ عہد کر لیں کہ اس ملک سے مفلسی ، بھوک اور بے راہ روی کا خاتمہ کر کے رہیں گے ۔ اور اب سے جب ہم لفظ پارلیمان یا پارلیمنٹ استعمال کریں تو وہ ہمارے سوا کسی 49 ویںبندے کا ذکر نہ کر رہا ہو۔ بہت شکریہ۔ ۔

The Session is adjourned till 9 . 00 tomorrow . Committee Advisory meeting will be held behind this where the Blue Party was to sit O . K . only as a General Secretary , the Whips and the Leaders and the Leader of the Opposition will attend that meeting . I request all of you to please remain seated . Miss

Affia Riaz she is on her way. There are few announcement that I want to make.